روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعہ 27 فروری 2009ء یکم ربیع الاول 1430 ہجری 27 تبلیغ 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 46

جو زمین سے لگ جائے

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے میرے لئے اس طرح تواضع اختیار کی۔
یہ فرماتے ہوئے آنحضرت ﷺ نے اپنی ہتھیلی کو زمین کے ساتھ لگا دیا۔
اس کو میں اس طرح بلند کروں گا اور یہ فرماتے ہوئے آپ نے اپنی ہتھیلی کو آسمان کی طرف اونچا کرنا شروع کیا اور بہت بلند کر دیا۔
یعنی جو عاجزی اختیار کرے اور زمین کے ساتھ لگ جائے اس کو خدا تعالیٰ خود بلند کرتا ہے۔
(مسند احمد بن حنبل حدیث نمبر:292)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول مولانا نورالدین صاحب فرماتے ہیں:۔

خشیت الٰہی

ایک اخشی للہ عالم میں نے دیکھا ہے۔ ایک مخالف کے بعض اعتراضوں کے بارے میں، میں نے حضرت مسیح موعود سے عرض کیا کہ ان کے جواب کے متعلق موجودہ صورت میں مجھے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یا تو ان اعتراضوں کا ذکر ہی نہ کروں اور اگر کروں تو الزامی جواب دے دوں۔ یہ سن کر آپ کو جوش آ گیا۔ فرمایا جس بات پر تمہیں خود اطمینان نہیں اسے دوسروں کو مَنواتے ہو؟ مومن ایسا ہرگز نہیں کرتا۔ یہ کلمات طیبات سن کر مجھے یقین ہو گیا کہ یہ بزرگ بڑی خشیت الٰہی رکھنے والا ہے اور کوئی بات نہیں کہتا جس کا خدا سے یقین نہیں۔ اس بزرگ کا نام مرزا تھا۔

پاک صحبت

دوسرا فائدہ میں نے آپ کی صحبت میں یہ اٹھایا کہ دنیا کی محبت مجھ پر بالکل سرد پڑ گئی۔ کوئی ہو مخالف یا موافق میرے تمام کاروبار اور تعلقات کو دیکھے کیا مجھ میں ذرہ بھر بھی حُبِ دنیا باقی ہے یہ سب مرزا کی قوت قدسیہ اور فیض صحبت سے حاصل ہوا۔ یہ تو مشہور ہے کہ حب الدنیا راس علی کل خطیئۃٍ پس میں نے مرزا کی صحبت سے وہ فائدہ حاصل کیا۔ جو تمام تعلیمات الٰہیہ کا منشاء ہے اور ذریعہ نجات اور اسی دنیا میں بہشتی زندگی۔

عفوو درگزر

ایک شخص سے کسی نے کہہ دیا تم جھوٹ بولتے ہو اس پر وہ بہت ہی طیش میں آ گیا اور سخت سست کہنے لگا۔ اس کی آواز حضرت مسیح موعود کے گوش مبارک تک پہنچ گئی۔ فرمانے لگے کیا اس شخص نے اپنی عمر بھر میں کبھی جھوٹ نہیں بولا جو یہ اس قدر غیظ و غضب میں آ رہا ہے۔ اتنی مدت خدا تعالیٰ نے ستاری سے کام لیا۔ اگر ایک بار کسی کی زبان سے جھوٹا کہلوا دیا تو اسے اپنی اصلاح کر لینی چاہئے تھی۔ اور خدا کے حضور شرمسار ہونا تھا نہ یہ کہ شور ڈال دیا۔

(الحکم 28/ اکتوبر 1912ء)

مکرم مبشر احمد صاحب آف کراچی
راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم محمود احمد صاحب بشیر آباد سندھ حال منگھوپیر روڈ کراچی کو 20 فروری 2009ء کو مخالفین نے فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔

مرحوم ایک فیکٹری میں ملازم تھے۔ وقوعہ کے روز رات تقریباً پونے دس بجے ڈیوٹی ختم کر کے موٹر سائیکل پر گھر کے لئے روانہ ہوئے راستہ میں ایک دینی مدرسہ کے بالمقابل پہنچے تو مدرسے کی جانب سے آنے والے دو افراد نے فائرنگ کر دی۔ شدید زخمی حالت میں ہسپتال لے جایا گیا جہاں وفات ہو گئی۔ مرحوم کو فیکٹری میں بھی کافی عرصہ سے مخالفت کا سامنا تھا۔ بائیکاٹ کے علاوہ دھمکیوں کا سلسلہ بھی کافی عرصہ سے جاری تھا۔ بوقت وفات مرحوم کی عمر تقریباً 42 سال تھی۔ نظام وصیت میں شامل تھے۔ فعال جماعتی عہدیدار تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ محترمہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں۔ بڑا بیٹا 8Th کلاس میں زیر تعلیم اور تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ بیٹی 5Th کلاس کی طالبہ اور چھوٹا بیٹا 3rd کلاس میں زیر تعلیم ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا ہر آن حامی و ناصر ہو۔ آمین (ناظر امور عامہ)

التواء کنونشن

IAAAE سالانہ کنونشن جو کہ 7 اور 8 مارچ 2009ء کو ایوان انصار اللہ پاکستان میں منعقد ہونا تھا بعض وجوہ کی بناء پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ (جنرل سیکرٹری IAAAE)

ایک احمدی پر فائرنگ

مکرم محمد اقبال عابد صاحب مربی سلسلہ ضلع وہاڑی کو مخالفین نے 25 فروری 2009ء کو فائرنگ کر کے زخمی کر دیا۔ موصوف ایک جماعتی پروگرام کے

(باقی صفحہ 11 پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 522)

انگریزی لیکچر ”احمدیت“ کے مسودہ کا صبر آزما مرحلہ

پہلے سفر یورپ سے واپسی کے بعد حضرت مصلح موعود نے 19 ر اکتوبر 1924ء کو بمبئی کے ایک دربار عام کے دوران انکشاف کیا کہ:۔

میں نے جو کتاب لکھی ہے اس کی اہمیت کا اندازہ میں ہی کر سکتا ہوں کہ کن حالات میں وہ لکھی گئی اور کیسے مشکلات سے گزرتی ہوئی وہ شائع ہوئی۔ اس کتاب کی حیثیت عام کتب سے زیادہ اہم ہے۔ سخت اور شدید گرمیوں میں جب کہ لوگ دن کو بھی کام نہ کر سکتے تھے اور گھبرا جاتے تھے اس موسم میں رات کے بعض دفعہ دو دو بج جایا کرتے تھے اور میری گردن میں دس دس بیس بیس پتنگے چڑھے ہوتے تھے کیونکہ لیمپ کی روشنی میں کام کرنا ہوتا تھا اور بعض اوقات اتنی کوفت ہو جاتی کہ کام کرتے کرتے تھکان کی وجہ سے چارپائی پر جانا بھی مشکل ہو جایا کرتا تھا فرش پر ہی لیٹ جاتا تھا۔ اس محنت اور ان حالات کی وجہ سے خواہش تھی اور دل چاہتا تھا کہ وہ کتاب وقت پر چھپے بھی اور ہمیں وہاں پہنچ بھی جائے کیونکہ مصنف کو اپنی تصنیف کیسے ہیں کہ بچے کی طرح پیاری ہوا کرتی ہے۔ جس وقت وہ کتاب وہاں پہنچی اس وجہ سے زیادہ خوشی تھی۔ جن لوگوں کے ہاتھوں سے وہ کام ہوا ہے اس وجہ سے میں نے خاص دعائیں کی ہیں جن کا مجھے یقین ہے کہ ضرور قبول ہوئیں۔

القصہ نہایت ہی مشکل اور حیرت انگیز حالات میں کتاب لکھی گئی تھی اور اسی وجہ سے وقت پر پہنچ جانا زیادہ خوشی کا موجب ہوا۔ وہ کتاب محض نصرت وتائید الٰہی کے ماتحت لکھی گئی ہے۔“

(سفر یورپ صفحہ 480-481)

فرانس میں حضرت مصلح موعود کے ایک اثر انگیز انٹرویو کی اشاعت

نومبر 1924ء میں میلان (فرانس) کے مشہور اخبار Corrier Dellaisera نے سیدنا حضرت مصلح موعود کا ایک اثر انگیز انٹرویو شائع کیا جس سے فرانس کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک تحریک احمدیت کا بہت چرچا ہوا اس تاریخی انٹرویو کا ایک حصہ ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

سوال۔ سلسلہ احمدیہ کے بانی نے کب دعویٰ کیا تھا؟

جواب۔ بانی سلسلہ احمدیہ نے 1889ء میں دعویٰ کیا اور آپ کا وصال 1908ء میں ہو گیا۔ آپ قادیان میں پیدا ہوئے اور وہی سلسلہ کا مرکز ہے گو اس کی شاخیں تمام دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں۔

سوال۔ کیا آپ کے پیرو ہندوستان کے ایک ہی حصہ میں رہتے ہیں؟

جواب۔ نہیں ہندوستان کے مختلف حصوں میں موجود ہیں۔

سوال۔ کیا آپ کا مذہب کوئی نیا مذہب ہے؟

جواب۔ ہمارا مذہب نیا نہیں ....

سوال۔ کیا پیرس کی (البیت) کی بنیاد آپ نے ہی رکھی ہے؟

جواب۔ نہیں ہم نے لنڈن کی (البیت) کی بنیاد رکھی تھی اور اس موقع پر جاپانی سفیر اور ان کے علاوہ نصف درجن دوسری حکومتوں کے قائمقام موجود تھے اور کئی سو انگریز مرد و عورتوں کا مجمع تھے۔ ہماری ایک (البیت) شکاگو امریکہ میں بھی ہے۔ پیرس کی (البیت) میں ہم نے کل پہلی مرتبہ امام ہو کر باجماعت نماز ادا کی ہے۔

سوال۔ آپ کا کثرت ازدواج کے متعلق کیا خیال ہے؟ اور کیا مذہبی پیشوا بھی ایک سے زیادہ شادیاں کر سکتا ہے؟

جواب۔ ہمارے نزدیک بعض پابندیوں کے ساتھ کثرت ازدواج جائز ہے اور مذہبی پیشوا بھی ایک سے زیادہ شادیاں کر سکتے ہیں۔

سوال۔ جب آپ روم آئے تھے تو آپ نے پوپ سے ملاقات کی تھی؟

جواب۔ ہم نے پوپ سے ملنا چاہا تھا لیکن انہوں نے کہا کہ ان کا مکان زیر مرمت ہے اس وجہ سے نہیں مل سکتے چنانچہ ان کے اس جواب پر روما کے اخبار لائٹر یونا نے یہ نوٹ بھی لکھا تھا کہ ان کا مکان شاید ہمیشہ ہی زیر مرمت رہے گا۔

سوال۔ کیا آپ بھی پوپ کی طرح معصوم ہیں؟

جواب۔ ہمارا ہرگز ایسا مذہب نہیں۔ میں غلطی کر سکتا ہوں۔

سوال۔ ہم لوگ بھی پوپ کی نسبت یہ خیال نہیں کرتے کہ وہ پرائیویٹ معاملات میں مصئون عن الخطا ہے بلکہ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ وسائل مذہبی کا صحیح ترجمان پوپ ہے۔ کیا آپ بھی ایسے ہی ہیں؟

جواب۔ میرا صرف انتظام وضبط جماعت میں آخری فیصلہ ہوتا ہے۔ مذہبی اجتہادات میں میں اپنے آپ کو کلیۃً مصئون عن الخطا نہیں سمجھتا۔

سوال۔ آپ کا اٹلی کے متعلق کیا خیال ہے۔

(باقی صفحہ 11 پر)

آسٹریلیا میں خلافت جوبلی کی تقاریب

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت آسٹریلیا کو خلافت احمدیہ کے سو سال مکمل ہونے پر خلافت جوبلی کے حوالے سے مختلف تقاریب منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اجتماع

خلافت جوبلی کے مبارک سال میں جماعت آسٹریلیا کو خدام، انصار اور اطفال الاحمدیہ کا مشترکہ سالانہ اجتماع سڈنی میں کرنے کی توفیق ملی۔ اس تاریخی موقع پر ملک کے طول وعرض سے خدام، انصار، اطفال نے بھرپور شمولیت اختیار کر کے خلافت کے ساتھ یکجہتی کا ثبوت دیا۔ یہ اجتماع 4 دن تک جاری رہا جس میں مختلف اجتماعی ورزشی وعلمی مقابلہ جات مابین خدام، انصار منعقد کئے گئے۔

مشاعرہ

اس اجتماع کے موقع پر ایک شاندار مشاعرے کا بھی انتظام کیا گیا جس میں آسٹریلیا سے تعلق رکھنے والے کثیر تعداد میں شعراء شامل ہوئے جنہوں نے خلافت کے حوالہ سے اپنے منظوم کلام پیش کئے۔ اس مشاعرہ کو ہر کسی نے سراہا اور بڑھ چڑھ کر داد دی۔

اسی طرح لجنہ اماء اللہ کو بھی اپنے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر خلافت جوبلی مشاعرہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ ان ہر دو مشاعروں میں اطفال نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

تعمیر خلافت جوبلی ہال

خلافت جوبلی کے سال کے حوالے سے جماعت احمدیہ آسٹریلیا کو سڈنی میں خلافت جوبلی ہال تعمیر کرنے کی بھی سعادت حاصل ہوئی جس کے لئے مالی قربانی کے ساتھ ساتھ وقار عمل بھی کئے گئے۔

ویب سائٹ

سو سالہ تاریخ، تصاویر اور دستاویزات کو بھی جماعت آسٹریلیا اپنی ویب سائٹ (Ahmadiyya.org.au) میں محفوظ کر رہی ہے۔ اس ویب سائٹ کی ٹیم میں تصاویر کے حوالے سے ایک نئی ٹیم بھی شامل کی گئی ہے۔ جو تمام تصاویر کو محفوظ کر رہی ہے۔ یہ تمام معلومات اور تصاویر تمام افراد جماعت کے استفادے کے لئے مندرجہ بالا ویب سائٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

☆......☆......☆

سانحہ ارتحال

❁ مکرم عبدالشکور شاہد صاحب گلشن اقبال کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مولانا عبدالمنان شاہد صاحب مربی سلسلہ 16 فروری 2009ء کو کراچی میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں وہ 1937ء کو مکرم چوہدری نظام الدین صاحب مرحوم آف چشتیاں کے ہاں پیدا ہوئیں۔ محترمہ والدہ صاحبہ نے ساری زندگی نہایت اخلاص اور سادگی سے گزاری اور ایک لمبا عرصہ ہر قسم کے حالات کا سامنا اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے کیا۔ محترم والد صاحب کی تقرری کے دوران جس علاقے میں بھی رہیں نہایت اچھا تاثر چھوڑا۔ ہمدرد با اخلاق نہایت ہی دعا گو تھیں۔ ہم سب بہن بھائیوں نے ساری زندگی ان کو دعائیں کرتے ہوئے۔ نمازوں اور تہجد میں پابند اور خلفائے احمدیت اور نظام جماعت کی اطاعت میں پابند اور تقویٰ سے زندگی بسر کرتے ہوئے دیکھا ہے اور ساری اولاد کو بھی یہی تعلیم دیتی رہی ہیں۔ محترم والد صاحب کے ساتھ بہت اچھا سلوک تھا اور ان کی بہت خدمت کی اور جماعتی کاموں میں پورا پورا تعاون کرتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ پر کامل یقین تھا۔ پچھلے دو سالوں میں بہت بیمار تھیں ایک سال پہلے تک چلنا پھرنا ممکن ہو گیا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو زندگی دی اور چلنا پھرنا شروع کر دیا۔ تین چار مواقع آپ پر ایسے آئے کہ بچنا بہت مشکل تھا۔ لوگ آپ کو دیکھ کر کہتے کہ واقعتہً خدا ہے۔ جس کا ثبوت ہمارے سامنے ہے۔ تو آپ فرماتی تھیں کہ یہ پیارے آقا کی دعاؤں کے طفیل اور اللہ تعالیٰ کے فضل کا نتیجہ ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں 17 فروری کو آپ کا جنازہ کراچی سے ربوہ لایا گیا۔ کراچی سے روانگی سے قبل بیت اشرف گلشن اقبال میں آپ کی نماز جنازہ آپ کے بیٹے مکرم عبدالحلیم شاہد صاحب مربی ضلع کوئٹہ نے پڑھائی اور 8 فروری کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر نے ربوہ میں صبح 10 بجے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے خاکسار، مکرم عبدالحلیم شاہد صاحب مربی سلسلہ ضلع کوئٹہ، مکرم عبدالباقی شاہد صاحب، کراچی تین بیٹیاں مکرمہ امۃ الباسط شاہدہ صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد بٹ صاحب لیاقت آباد کراچی، مکرمہ امۃ النصیر بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر لطیف احمد صاحب کراچی اور مکرمہ قمر النساء شمسہ صاحبہ اہلیہ مکرم منور الدین صاحب لاہور اور دیگر پوتے پوتیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیشہ ان پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرماتا چلا جائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

سیرت النبیؐ کا ایک شاندار پہلو۔ دینی غیرت

آنحضرت ﷺ اخلاق فاضلہ میں بلند ترین مقام پر فائز ہیں جیسا کہ خدا تعالیٰ نے خود قرآن کریم میں گواہی دی اور اعلان فرمایا:۔

(ہم) قلم اور دوات کو اور اس کو جو ان (کے ذریعہ) سے لکھا جاتا ہے۔ شہادت کے طور پر پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ تو اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں اور تجھے خدا کی طرف سے ایسا بدلہ ملے گا جو کبھی ختم نہ ہوگا (اس کے علاوہ ہم یہ بھی قسم کھاتے ہیں کہ) تو (اپنی تعلیم اور عمل میں) نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔ (القلم: آیات 2 تا 5)

آپؐ سے زندگی کے ہر شعبہ میں بہترین اخلاق کا اظہار ہوا۔ محبت الٰہیہ کے نتیجے میں آپ کے دل میں خدا تعالیٰ اور اس کے دین کے لئے بے حد غیرت پائی جاتی تھی۔ آپ نے نہ صرف دشمنوں کے مقابلہ میں غیرت دینی کا مظاہرہ کیا بلکہ اپنے صحابہ میں سے بھی اگر کسی سے احکام الٰہیہ کی ہتک ہوتی تو اس پر آپ اظہار غیرت سے باز نہ رہتے۔ آپ کی حیات طیبہ میں دینی غیرت کے بیسیوں واقعات ملتے ہیں۔

مشرکین کی مداہنت اور آپؐ کی غیرت

آنحضرتؐ نے اللہ تعالیٰ کی وحی کے مطابق توحید الٰہی کی جب تبلیغ شروع کی اور شرک کی تردید فرمائی اور قوم کی برائیاں کھول کھول کر بیان کیں تو انہوں نے مداہنت کی کوشش کی جس کا ذکر سورۃ القلم کی آیت 9 تا 17 میں ملتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے ان آیات کا یہ ترجمہ کیا ہے۔

تو ان مکذبوں کے کہنے پر مت چل جو بدل اس بات کے آرزومند ہیں کہ ہمارے معبودوں کو برا مت کہو اور ہمارے مذہب کی ہجو مت کرو تو پھر ہم بھی تمہارے مذہب کی نسبت ہاں میں ہاں ملاتے رہیں گے۔ ان کی چرب زبانی کا خیال مت کر یہ شخص جو مداہنہ کا خواستگار ہے جھوٹی قسمیں کھانے والا اور ضعیف الرائے اور ذلیل آدمی ہے۔ دوسروں کے عیب ڈھونڈنے والا اور سخن چینی سے لوگوں میں تفرقہ ڈالنے والا اور نیکی کی راہوں سے روکنے والا زنا کار اور بایں ہمہ نہایت درجہ کا بدخلق اور ان سب عیبوں کے بعد ولدالزنا بھی ہے عنقریب ہم اس کے اس ناک پر جو سؤر کی طرح بہت لمبا ہوگیا ہے داغ لگا دیں گے یعنی ناک سے مراد رسوم اور ننگ و ناموس کی پابندی ہے جو حق کے قبول کرنے سے روکتی ہے۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 117,116)

مداہنت کے لئے ایک وفد آپ کے چچا حضرت ابوطالب کے پاس آیا تھا اور طرح طرح کی پیشکش کی تھی لیکن آپ کی غیرت دینی کا یہ حال تھا کہ آپ نے فرمایا خدا کی قسم اگر یہ لوگ سورج کو میرے دائیں اور چاند کو میرے بائیں بھی لا کر کھڑا کر دیں تب بھی میں خدائے واحد و یگانہ کے ذکر اور اسلام کی تبلیغ سے باز نہیں رہ سکتا۔ آنحضرت ﷺ اور حضرت ابوطالب کے اس سارے مکالمہ کو حضرت مسیح موعود نے اپنی ایک الہامی تحریر میں اسی طرح بیان کیا ہے۔ فرمایا جب یہ آیتیں اتریں کہ مشرکین رجس ہیں پلید ہیں شرالبریہ ہیں سفہا ہیں اور ذریت شیطان ہیں اور ان کے معبود وقودالنار اور حصب جہنم ہیں تو ابوطالب نے آنحضرت ﷺ کو بلا کر کہا۔

اے میرے بھتیجے! اب تیری دشنام دہی سے قوم سخت مشتعل ہوگئی ہے اور قریب ہے کہ تجھ کو ہلاک کریں اور ساتھ ہی مجھ کو بھی۔ تو نے ان کے عقلمندوں کو سفیہ قرار دیا اور ان کے بزرگوں کو شرالبریہ کہا اور ان کے قابل تعظیم معبودوں کا نام ہیزم جہنم اور وقودالنار رکھا اور عام طور پر ان سب کو رجس اور ذریت شیطان اور پلید ٹھہرایا۔ میں تجھے خیر خواہی کی راہ سے کہتا ہوں کہ اپنی زبان کو تھام اور دشنام دہی سے باز آجا ورنہ میں قوم کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتا۔ آنحضرت ﷺ نے جواب میں کہا کہ

اے چچا یہ دشنام دہی نہیں ہے بلکہ اظہار واقعہ ہے اور نفس الامر کا عین محل پر بیان ہے اور یہی تو کام ہے جس کے لئے میں بھیجا گیا ہوں۔ اگر اس سے مجھے مرنا درپیش ہے تو میں بخوشی اپنے لئے اس موت کو قبول کرتا ہوں۔ میری زندگی اسی راہ میں وقف ہے میں موت کے ڈر سے اظہار حق سے رک نہیں سکتا اور اے چچا! اگر تجھے اپنی کمزوری اور تکلیف کا خیال ہے تو تو مجھے پناہ میں رکھنے سے دستبردار ہو جا۔ بخدا مجھے تیری کچھ بھی حاجت نہیں میں احکام الٰہی کے پہنچانے سے کبھی نہیں رکوں گا۔ مجھے اپنے مولیٰ کے احکام جان سے زیادہ عزیز ہیں۔ بخدا اگر میں اس راہ میں مارا جاؤں تو چاہتا ہوں کہ پھر بار بار زندہ ہو کر ہمیشہ اسی راہ میں مرتا رہوں۔ یہ خوف کی جگہ نہیں بلکہ مجھے اس میں بے انتہا لذت ہے کہ اس کی راہ میں دکھ اٹھاؤں۔

آنحضرت ﷺ یہ تقریر کر رہے تھے اور چہرہ پر سچائی اور نورانیت سے بھری ہوئی رقت نمایاں ہو رہی تھی اور جب آنحضرت ﷺ یہ تقریر ختم کر چکے تو حق کی روشنی دیکھ کر بے اختیار ابوطالب کے آنسو جاری ہوگئے اور کہا کہ میں تیری اس اعلیٰ حالت سے بے خبر تھا تو اور ہی رنگ میں اور ہی شان میں ہے۔ جا اپنے کام میں لگا رہ۔ جب تک میں زندہ ہوں۔ جہاں تک میری طاقت ہے۔ میں تیرا ساتھ دوں گا"۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد سوم ص 111,110)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں یہ سب مضمون ابوطالب کے قصہ کا اگرچہ کتابوں میں درج ہے مگر یہ تمام عبارت الہامی ہے جو خدا تعالیٰ نے اس عاجز کے دل پر نازل کی۔ صرف کوئی کوئی فقرہ تشریح کے لئے اس عاجز کی طرف سے ہے۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد سوم ص 111)

اصحاب ثلاثہ کا واقعہ

اپنوں کے لئے دینی غیرت کا ایک زبردست واقعہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنے خطبہ عید الفطر 9 دسمبر 1904ء میں بیان کیا ہے جس کا تعلق اصحاب ثلاثہ سے ہے۔ فرمایا:۔

"......دوسرا واقعہ ایک صحابی کعب نامی کا ہے جو کہ آنحضرت ﷺ کا صحابی اور دولتمند آدمی تھا۔ آپؐ نے جب غزوۂ تبوک کی تیاری کا حکم جماعت کو دیا تو ہر ایک شخص اپنی اپنی جگہ تیاری کرنے لگا اور کعب نے خیال کیا کہ چونکہ میں ایک امیر آدمی ہوں اس لئے جس وقت چاہوں گا ہر ایک سامان مہیا کروں گا۔ چونکہ بستی کوئی بڑی نہ تھی کہ افراط سے ہر ایک شے موجود ہوتی، اس لئے لوگ تو طیاری کر کے روانہ ہوگئے اور کعب پیچھے رہ گیا۔ جب وہ بازار میں گیا تو اسے کچھ بھی نہ ملا۔ اس کاہلی اور سستی کا اور کیا نتیجہ ہوتا۔ آخر کار شمولیت سے محروم رہا۔ جب آنحضرت ﷺ واپس تشریف لائے تو کعب ایک حدیث میں خود بیان کرتا ہے۔ مجھے غم نے تنگ کیا اور میں جھوٹ بولنے کا ارادہ کرنے لگا اور سوچنے لگا کہ ایسی بات کہوں کہ آپؐ کے غصہ سے بچ جاؤں اور اپنی برادری کے ہر عقلمند سے اس میں اعانت کا طلبگار رہا جب خبر لگی کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے اس وقت مجھ سے یہ کذب دور ہو گیا اور میں نے جان لیا کہ آپؐ کے روبرو جھوٹ بولنے سے مجھے کبھی نجات نہ ہوگی۔ پس میں نے سچ بولنے کا پختہ ارادہ کر لیا اور رسول اللہ ﷺ علی الصباح مدینہ میں آپہنچے اور جب آپؐ سفر سے تشریف لایا کرتے تھے تو اول مسجد میں نزول فرمایا کرتے تھے۔ آپؐ نے مسجد میں دو رکعت نماز پڑھی اور لوگوں کی ملاقات کے لئے وہاں ہی بیٹھ گئے۔ پس مختلف لوگ آتے اور سوگند کھا کھا کر اپنے تخلف کے عذر آپ کے سامنے بیان کرتے تھے اور یہ لوگ اسی آدمی سے کچھ زیادہ تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کا عذر قبول فرمایا اور ان سے بیعت لی اور ان کے لئے استغفار کیا اور ان کے باطن اللہ تعالیٰ کے سپرد فرمائے۔ جب میں خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے مجھے دیکھ کر غضبناک آدمی کی طرح تبسم فرمایا اور مجھے کہا آگے آ۔ میں سلام کہہ کر آپؐ کے ساتھ بیٹھ گیا۔ پھر آپ نے مجھے فرمایا کہ تو کس سبب پیچھے رہ گیا۔ کیا تو نے سواری خرید نہیں کی تھی؟ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ﷺ، مجھے خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ آج میں آپ کے سوا کسی دنیادار آدمی کے روبرو ہوتا تو خدا تعالیٰ نے مجھے کلام میں ایسی فصاحت عطا کی ہے کہ آپ دیکھتے کہ میں عذر بیان کر کے اس کے غصہ سے صاف نکل جاتا۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ اگر میں آج جھوٹ بول کر آپ کو خوش بھی کر لوں تو عنقریب خدا تعالیٰ آپ کو مجھ پر غضبناک کر دے گا۔ مگر خدا تعالیٰ سے مجھے عافیت کی امید ہے خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ مجھے کوئی عذر نہ تھا اور میں تخلف کے وقت پہلے سے بھی قوی اور خوش گزران تھا (میری عرض سن کر) آپ نے فرمایا بیشک اس نے سچ کہا (اور مجھے فرمایا) اٹھ کھڑا ہو اور چلا جا تا کہ خدا تعالیٰ تیرے حق میں فیصلہ کرے (میں اٹھ کھڑا ہوا) اور بنی سلمہ میں سے کچھ آدمی میرے پیچھے ہو لئے اور مجھے کہتے تھے خدا تعالیٰ کی قسم ہے، ہم نہیں جانتے کہ تو نے اس سے پہلے کوئی گناہ کیا ہو۔ آج تو نے رسول اللہ ﷺ کے روبرو ایسے ہی عذر کیوں نہ کئے جیسے دوسرے متخلفوں نے کئے تھے۔ تیرے گناہ کے لئے رسول اللہ ﷺ کا استغفار کافی تھا۔ مجھے خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ وہ لوگ ایسے میرے پیچھے ہوئے کہ ان کے کہنے سے میں نے بھی ارادہ کر لیا کہ لوٹ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اپنی پہلی تقریر کی تکذیب کروں۔ پھر میں نے ان سے پوچھا کہ اس کام میں میرے ساتھ کوئی اور بھی ہے (یعنی کوئی اور بھی ایسا ہے جس نے میری جیسی تقریر کی ہو) انہوں نے کہا ہاں دو آدمیوں نے تیری جیسی تقریر کی ہے اور ان کو بھی رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی فرمایا ہے جیسا تجھے فرمایا ہے۔ میں نے کہا وہ دونوں کون کون ہیں؟ لوگوں نے کہا ایک مرارہ بن ربیعہ عامری اور دوسرا ہلال بن امیہ واقفی۔ وہ کہتا ہے کہ لوگوں نے ایسے دو آدمی صالح کا نام لیا کہ جو بدر میں حاضر ہوئے تھے اور جن کا اقتدا کرنا چاہئے تھا۔ کہتا ہے جب انہوں نے میرے روبرو ان دونوں کا ذکر کیا تو میں چلا گیا اور لوٹ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس پہلی تقریر کی تکذیب کرنے نہ گیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ متخلفین میں سے ان تین آدمی سے کوئی کلام نہ کرے۔ کہتا ہے کہ لوگ ہم سے اجتناب کر گئے یا کہا کہ لوگ ہم سے متغیر ہوگئے کہ وہ زمین بھی مجھے اوپری معلوم دینے لگی۔ گویا وہ زمین ہی نہ تھی جس کو میں پہچانتا تھا پس ہم پچاس رات اسی حال میں مبتلا رہے۔ میرے ان دونوں یاروں نے عاجز ہو کر اپنے گھروں میں بیٹھ کر رونا شروع کیا اور میں جوان دلیر تھا بازاروں میں پھرتا تھا اور نماز میں حاضر ہوتا تھا۔ مگر مجھ سے کوئی کلام نہ کرتا تھا اور میں نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ کو آن کر سلام کہتا اور دیکھتا کہ سلام کے جواب میں آپؐ کے لب مبارک نے حرکت کی ہے کہ نہیں پھر میں رسول اللہ ﷺ کے قریب کھڑا ہو کر نماز پڑھتا اور آنکھ چرا کر آپؐ کی طرف دیکھتا۔ جب میں نماز کی طرف متوجہ ہوتا تو آپؐ میری طرف نظر کرتے اور جب میں آپ کی طرف دیکھتا تو آپؐ منہ پھیر لیتے۔ جب مسلمانوں کی کڑائی مجھ پر بہت ہوگئی تو ایک دن میں ابوقتادہ کے باغ کی دیوار پھاند کر جو میرا چچازاد بھائی تھا اور میری اس سے بہت

محبت تھی باغ میں گیا۔ میں نے اس کو السلام علیکم کہا مگر اس نے سلام کا جواب نہ دیا۔ میں نے کہا اے ابوقتادہ! میں تجھے اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ تجھے معلوم ہے کہ میں اللہ اور رسول اللہ ﷺ سے محبت رکھتا ہوں وہ خاموش رہا اور مجھے کچھ جواب نہ دیا۔ میں نے پھر اس کو قسم دے کر کہا وہ خاموش ہی رہا اور مجھے کچھ جواب نہ دیا میں نے پھر تیسری دفعہ جب قسم دے کر کہا تو اس نے اس قدر کہا کہ اللہ اور رسول اللہ ﷺ خوب جانتے ہیں۔ یہ سنتے ہی میرے اشک جاری ہوگئے اور اسی طرح سے دیوار پر سے ہو کر وہاں سے نکل آیا۔ میں بازار میں چلا جاتا تھا کہ ایک آدمی شام کے لوگوں میں سے جو مدینہ میں غلہ فروخت کرنے کو آئے تھے کہتا پھرتا تھا کہ کوئی مجھے کعب بن مالک کا پتہ بتلاوے۔ لوگوں نے میری طرف اشارہ کر دیا۔ اس نے مجھے غسان کے حاکم کا خط دیا اور چونکہ میں لکھا پڑھا تھا میں نے وہ خط پڑھا۔ اس میں لکھا تھا۔ امابعد! ہم کو خبر پہنچی ہے کہ تیرے صاحب نے تجھ پر ظلم کیا اور خدا تعالیٰ نے تجھے ذلیل و ضائع نہیں کیا تو ہمارے پاس چلا آ، ہم تیری پرورش کریں گے۔ خط پڑھ کر میں نے دل میں خیال کیا کہ یہ بھی ایک بلا آئی (کفار کو ہماری طرف طمع ہوگئی) میں نے اس خط کو تنور میں جلا دیا۔ جب اس حال کو چالیس روز ہوگئے تو ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کا بھیجا ہوا آیا اور مجھے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے تجھے فرمایا ہے کہ تو اپنی عورت سے علیحدہ ہو جا۔ میں نے کہا کہ آپ نے طلاق دینے کو فرمایا ہے یا کیا؟ اس نے کہا طلاق کو نہیں فرمایا۔ مجامعت سے منع فرمایا ہے اور دوسرے دونوں میرے یاروں کو بھی یہی کہلا بھیجا ہے۔ میں نے اپنی عورت کو کہا کہ جب تک خدا تعالیٰ کی طرف سے فیصلہ کا حکم نہیں آتا تو اپنے ماں باپ کے گھر چلی جا اور ہلال بن امیہ کی عورت نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ یا رسول اللہ! ہلال بن امیہ بوڑھا ناکارہ ہے۔ اس کا خادم کوئی نہیں۔ کیا آپ اس کی خدمت کرنے سے مجھے منع فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ تجھ سے مقاربت نہ کرے۔ اس نے عرض کی کہ خدا تعالیٰ کی قسم ہے وہ اس کام کے لائق ہی نہیں۔ واللہ! وہ جس روز سے اس حال میں مبتلا ہوا ہے آج تک دن رات روتا ہی رہا ہے۔ بعض لوگوں نے مجھے کہا کہ تو بھی اپنی عورت کی بابت رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کر جیسے ہلال کی عورت نے آپ سے اس کی خدمت کرنے کا اذن لے لیا ہے۔ میں نے کہا اگر میں اس امر میں آپؐ سے عرض کروں، معلوم نہیں آپ کیا جواب دیں اور میں جوان آدمی ہوں (یعنی عورت کے پاس ہوتے مجھے صبر کرنا مشکل ہے) یہاں تک کہ دس رات اور گزر گئیں اور ہمارے اس حال کو پچاس راتیں ہوگئیں۔ پچاسویں رات کی صبح کو میں فجر کی نماز اپنے گھروں میں سے ایک گھر کی چھت پر پڑھ کر اسی حالت میں بیٹھا تھا جیسے خدا تعالیٰ نے قرآن میں ہماری خبر دی ہے اور میرا دم بسبب غم کے بند ہو رہا تھا اور زمین باوجود کشائش کے مجھ پر تنگ ہو رہی تھی کہ میں نے ایک آدمی کی آواز سنی کہ پہاڑ سلع پر بآواز بلند کہہ رہا تھا کہ اے کعب بن مالک! تجھے بشارت ہو۔ میں سنتا ہی سجدہ میں گر پڑا اور جان گیا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے کشائش آئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھتے ہی لوگوں کو ہماری توبہ کے قبول ہونے کی خبر کر دی۔ لوگ ہم کو بشارت دینے شروع ہوگئے اور دونوں میرے یاروں کے پاس بھی بشارت دینے والے پہنچے اور ایک گھوڑا دوڑا کر میری طرف آیا اور ایک آدمی نے بنی اسلم میں پہاڑ پر چڑھ کر آواز کی۔ آواز گھوڑے کے سوار سے پہلے پہنچی۔ جب وہ شخص جس کی آواز میں نے سنی تھی میرے پاس آیا۔ تو میں نے اپنے دونوں کپڑے اتار کر بشارت کے عوض میں اس کو پہنا دیئے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی قسم ہے کہ اس روز میرے پاس وہی کپڑے تھے جو دے دیئے اور میں نے دو کپڑے عاریتاً لے کر پہن لئے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کا ارادہ کر کے چلا۔ راستہ میں لوگ مجھے ملتے تھے اور توبہ کی قبولیت کی تہنیت دیتے تھے اور کہتے تھے کہ تجھے مبارک ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تیری توبہ قبول فرمائی حتیٰ کہ میں مسجد میں پہنچا۔ وہاں لوگ رسول اللہ ﷺ کے گرد مجتمع تھے۔ طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ مجھے دیکھ کر کھڑا ہو گیا اور دوڑ کر مجھ سے مصافحہ کیا اور تہنیت دی۔ واللہ! مہاجرین میں سے اس سے سوا دوسرا میری خاطر کوئی کھڑا نہیں ہوا۔ کعب طلحہ کے اس کام کو ہمیشہ یاد کیا کرتا تھا۔ کعب کہتا ہے کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا اس وقت آپ کا چہرہ مبارک خوشی سے دمکتا تھا۔ آپؐ نے فرمایا۔ تجھے بشارت ہو ایسے دن کی، جب سے تو ماں سے پیدا ہے، اس دن سے بہتر کوئی دن تجھ پر نہیں آیا۔ میں نے گزارش کی کہ بشارت آپ کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے؟ فرمایا نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک خوشی کے وقت ایسا روشن ہو جایا کرتا تھا کہ گویا چاند کا ٹکڑا ہے اور ہم اس حالت کو خوب جانتے تھے۔ میں نے آپ کے سامنے بیٹھ کر گزارش کی کہ یا رسول اللہ! میری توبہ میں سے ہے کہ میں اپنا مال صدقہ کر دوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کچھ مال اپنے لئے رکھ لے کہ یہ تیرے حق میں بہتر ہے۔ میں نے عرض کی کہ خیبر کی غنیمت میں سے جو مجھے حصہ ملا تھا وہ میں اپنے لئے رکھتا ہوں۔ میں نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے میرے صدق کے سبب مجھے نجات دی ہے۔ یہ بھی میری توبہ میں سے ہے کہ آئندہ میں اپنی زندگی میں سچ کے سوا کوئی بات نہ کروں گا۔ مجھے خدا کی قسم ہے کہ جس دن سے میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے عرض کی ہے اس دن سے کسی مسلمان پر اللہ تعالیٰ نے ایسا انعام نہیں کیا جیسا صدق کے باعث مجھے انعام کیا ہے اور اس دن سے آج تک کبھی جھوٹ نہیں کہا اور امید ہے کہ خدا تعالیٰ آئندہ بھی مجھے جھوٹ سے محفوظ رکھے گا"۔

(خطبات نور ص 171 تا 175)

اس واقعہ کا ذکر سورۃ توبہ کی آیت نمبر 118 میں ہے۔

اسی طرح ان تینوں پر بھی اس نے فضل کیا جو کہ پیچھے چھوڑے گئے تھے یہاں تک کہ جب زمین فراخی کے ان پر تنگ ہوگئی اور ان کے اپنے نفس بھی ان پر بار بن گئی اور انہوں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچنے کے لئے سوائے اس کے اور کوئی پناہ نہیں تو ان کی حالت دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے ان پر فضل کیا تاکہ وہ بھی توبہ کریں اللہ تعالیٰ یقیناً بار بار توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

غزوہ احد کا واقعہ

حضرت مصلح موعود نے بخاری کتاب الجہاد سے یہ واقعہ اپنی کتاب سیرت النبیؐ میں بیان کیا ہے۔

"رسول کریم ﷺ نے پیادہ فوج کے پچاس آدمیوں پر احد کے دن عبداللہ بن جبیرؓ کو مقرر کیا کہ اگر تم یہ بھی دیکھ لو کہ ہمیں جانور اچک رہے ہیں تب بھی اپنی اس جگہ سے نہ ہلنا جب تک تم کو میں کہلا نہ بھیجوں اور اگر تم یہ معلوم کر لو کہ ہم نے دشمن کو شکست دے دی ہے اور ان کو مسل دیا ہے تب بھی اس وقت تک کہ تمہیں کہلا نہ بھیجا جائے اپنی جگہ نہ چھوڑنا۔ اس کے بعد جنگ ہوئی اور مسلمانوں نے کفار کو شکست دی۔ حضرت براءؓ فرماتے ہیں خدا کی قسم میں دیکھ رہا تھا کہ عورتیں کپڑے اٹھا اٹھا کر بھاگ رہی ہیں اور ان کی پنڈلیاں ننگی ہو رہی تھیں اس بات کو دیکھ کر عبداللہ بن جبیرؓ کے ساتھیوں نے کہا۔ اے قوم غنیمت کا وقت ہے غنیمت کا وقت ہے تمہارے ساتھی غالب آ گئے پھر تم کیا انتظار کر رہے ہو اس پر عبداللہ بن جبیرؓ نے انہیں کہا کہ کیا تم رسول کریمؐ کا حکم بھول گئے ہو۔ انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم ہم بھی ساری فوج سے مل کر غنیمت حاصل کریں گے۔ جب لشکر سے آ کر مل گئے تو ان کے منہ پھیرے گئے اور شکست کھا کر بھاگے اسی کے بارہ میں قرآن شریف کی یہ آیت نازل ہوئی ہے کہ یاد کرو جب رسول تم کو پیچھے کی طرف بلا رہا تھا (سورۃ آل عمران آیت 154 کی طرف اشارہ ہے۔ ناقل) اور رسول کریمؐ کے ساتھ سوائے بارہ آدمیوں کے اور کوئی نہ رہا۔ اس وقت کفار نے ہمارے ستر آدمیوں کا نقصان کیا اور رسول کریمؐ اور آپؐ کے اصحابؓ نے جنگ بدر میں کفار کے ایک سو چالیس آدمیوں کا نقصان کیا تھا۔ ستر قتل ہوئے تھے اور ستر قید کئے گئے تھے۔ غرضیکہ جب لشکر پراگندہ ہو گیا اور رسول کریمؐ کے گرد صرف ایک قلیل جماعت رہ گئی تو ابوسفیان نے پکار کر کہا تم میں محمدؐ ہے؟ اور اس بات کو تین بار دہرایا لیکن رسول کریمؐ نے لوگوں کو منع کر دیا کہ وہ جواب نہ دیں۔ اس کے بعد ابوسفیان نے تین دفعہ بآواز بلند کہا کیا تم میں ابن ابی قحافہ (حضرت ابوبکر) ہے؟ اس کا جواب بھی نہ دیا گیا تو اس نے پھر تین دفعہ پکار کر کہا کیا تم میں ابن الخطاب (حضرت عمر) ہے؟ پھر بھی جواب نہ ملا تو اس نے اپنے ساتھیوں کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ یہ لوگ مارے گئے ہیں اس بات کو سن کر حضرت عمرؓ برداشت نہ کر سکے اور فرمایا کہ اے خدا کے دشمن! تو نے جھوٹ کہا ہے۔ جن کا تو نے نام لیا ہے وہ سب کے سب زندہ ہیں اور وہ چیز جسے تو ناپسند کرتا ہے ابھی باقی ہے اس جواب کو سن کر ابوسفیان نے کہا کہ آج کا دن بدر کا بدلہ ہو گیا اور لڑائیوں کا حال ڈول کا سا ہوتا ہے تم اپنے مقتولوں میں سے بعض ایسے پاؤ گے کہ جن کے ناک کٹے ہوئے ہوں گے۔ میں نے اس بات کا حکم نہیں دیا تھا۔ لیکن میں اس بات کو ناپسند بھی نہیں کرتا پھر فخریہ کلمات بآواز بلند کہنے لگا۔ اعل ھبل اعل ھبل۔ اے ھبل (بت) تیرا درجہ بلند ہے۔ اے ھبل تیرا درجہ بلند ہو۔ اس پر رسول کریمؐ نے فرمایا کہ تم اس کا جواب کیوں نہیں دیتے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم کیا کہیں؟ آپؐ نے فرمایا کہو اللّٰہ مولانا ولا مولیٰ لکم کہ خدا ہمارا دوست و کارساز ہے اور تمہارا کوئی دوست نہیں۔

اس واقعہ سے اچھی طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ آنحضرتؐ خدا تعالیٰ کے معاملہ میں کیسے باغیرت تھے اپنے اور صحابہ کے معاملہ میں تو خاموش رہے لیکن مشرکانہ کلمات کو برداشت نہ کر سکے اور نہایت نازک حالات میں اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کا نعرہ بلند کیا۔

ایک اور حدیث ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے منبر پر بیٹھے ہوئے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ والسموٰت مطویات بیمینہ (الزمر: 68) آسمان اور زمین دونوں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے ان شریکوں سے جو لوگ اس کے مقابل میں ٹھہراتے ہیں۔ رسول کریمؐ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

میں بڑی طاقتوں والا اور نقصان کی تلافی کرنے والا ہوں۔ انتہائی بلند مرتبہ والا اور انتہائی بلند شان والا بادشاہ ہوں اللہ اس طرح اپنی ذات کی حمد اور بزرگی بیان کرتا ہے۔ رسول کریمؐ نے ان الفاظ کو اس قدر جوش سے دہراتے چلے گئے کہ منبر زور سے ہلنے لگا اور ہمیں خیال ہوا کہ کہیں آپ منبر سے گر ہی نہ جائیں۔

(مسند احمد)

پہلی بلٹ پروف گاڑی

دنیا کی پہلی بلٹ پروف گاڑی 1949ء میں مصر کے شاہ فاروق اول نے اپنے ذاتی استعمال کے لئے بنائی اس کے شیشے اور ٹائر بلٹ پروف تھے۔

شہنشاہ ایران رضا شاہ پہلوی نے بھی شاہ فاروق کی تقلید کرتے ہوئے ایسی ہی کار بنوائی مگر وہ ملک بدر ہو جانے کی وجہ سے اسے استعمال نہ کر سکے۔ خوبیوں میں سب سے بڑھ کر فائر پروف، بلٹ پروف اور ایکسیڈنٹ پروف کار سعودیہ کے شاہ فہد نے 1983ء میں بنوائی جس میں خواب گاہ (بیڈ روم) اور باورچی خانہ کی سہولت بھی موجود تھی۔

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی روشنی میں

میاں بیوی کے حقوق وفرائض

بعض، بیویوں سے ناروا سلوک کرتے ہیں

''کئی مرد جو نمازیں پڑھنے والے ہیں، چندہ دینے والے ہیں، جماعتی کاموں میں حصہ لینے والے ہیں، لیکن گھر جائیں تو بیویوں سے ناروا سلوک کرتے ہیں۔ بعض والدین اپنے بچوں کے ذریعہ حقوق تلف کروا رہے ہوتے ہیں۔ بعض بیویاں اپنے خاوندوں کے ذریعہ اس کے والدین کے حقوق تلف کروا رہی ہوتی ہیں۔

بعض بیویاں چھوڑ کر بیٹھے ہوئے ہیں۔ نہ انہیں رکھتے ہیں اور نہ بساتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی ایک ایسا ہی واقعہ پیش ہوا کہ ایک خاوند نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے نہ رکھوں گا نہ بساؤں گا۔ پھر جب طلاق والی آیات نازل ہوئیں اور طلاق کی تعداد مقرر ہوئی تو تب اس عورت کی جان چھوٹی۔ لیکن اب بھی ایسے معاملے سامنے آتے ہیں کہ مرد کہتے ہیں کہ ہم تنگ کریں گے، طلاق، خلع کے معاملہ کو لٹکائیں گے اور دستخط وغیرہ نہیں کریں گے۔ بہرحال ایسی صورت میں نظام جماعت ایکشن لیتا ہے اور لینا چاہئے''۔

(مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ آسٹریلیا 15 راپریل 2006ء از انٹرنیشنل 19 رمئی 2006ء)

میاں بیوی کو قناعت کی تعلیم

''میاں بیوی کے جھگڑے ہیں یہ بھی توکل میں کمی کی وجہ سے ہی ہوتے ہیں۔ اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عورتوں میں قناعت کا مادہ کم ہوتا ہے۔ بجائے اس کے کہ وہ اپنے خاوند کی جیب کو دیکھتے ہوئے اپنے ہاتھ کھولے، اپنے دوستوں، سہیلیوں یا ہمسایوں کی طرف دیکھتی ہیں جن کے حالات ان سے بہتر ہوتے ہیں اور پھر خرچ کر لیتی ہیں، پھر خاوندوں سے مطالبہ ہوتا ہے کہ اور دو۔ پھر آہستہ آہستہ یہ حالت مزید بگڑتی ہے اور اس قدر بے صبری کی حالت اختیار کر لیتی ہے کہ بعض دفعہ باوجود اس کے کہ دو دو تین تین بچے بھی ہو جاتے ہیں لیکن اس بے صبری کی قناعت کی وجہ سے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل نہ ہونے کی وجہ سے۔ کیونکہ ایسے لوگ صرف دنیاداری کے خیالات سے ہی اپنے دماغوں کو بھرے رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پر اس وجہ سے یقین بھی کم ہو جاتا ہے اور اگر خدا تعالیٰ پر یقین نہ ہو تو پھر اس کے سامنے جھکتے بھی نہیں، اس سے دعا بھی نہیں کرتے۔ تو یہ ایک سلسلہ جب چلتا ہے تو پھر دوسرا سلسلہ چلتا چلا جاتا ہے۔ اور پھر جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے والے نہ ہوں ان پر توکل کیسے رہ سکتا ہے۔ تو ایسی عورتیں پھر اپنے گھروں کو برباد کر دیتی ہیں۔ خاوندوں سے علیحدہ ہونے کے مطالبے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور پھر جیسا کہ مَیں نے کہا کہ ایک برائی سے دوسری برائی پیدا ہوتی چلی جاتی ہے لیکن یہ صرف عورتوں کی حد تک نہیں ہے بلکہ ایسے مرد بھی ہیں جن کو مَیں کہوں گا کہ جن میں غیرت کی کمی ہے جو اپنی بیوی سے مطالبے کر رہے ہوتے ہیں کہ تم جہیز میں جو زیور لائی ہو مجھے دو تا کہ مَیں کاروبار کروں۔ یا جو رقم اگر نقد ہے تو وہ مجھے دو تا کہ میں اپنے کاروبار مَیں لگاؤں۔ اگر تو میاں بیوی کے تعلقات محبت اور پیار کے ہیں تو آپس میں افہام وتفہیم سے عورتیں دے بھی دیتی ہیں۔ لیکن اگر عورت کو پتہ ہو کہ میرا خاوند نکھٹو ہے۔ اس میں اتنی استعداد ہی نہیں ہے کہ وہ کاروبار کر سکے اور یہ احساس ہو کہ کچھ عرصہ بعد میرا جو اپنا سرمایہ ہے، رقم ہے وہ بھی جاتی رہے گی اور گھر میں پھر فاقہ زدگی پیدا ہو جائے گی اور وہی حالات ہو جائیں گے تو وہ نہیں دیتیں اور اس سے لڑائی جھگڑے بڑھتے ہیں۔ پھر یہ بھی ہوتا ہے کہ بعض دفعہ تھوڑی بے غیرتی کی حد آگے بھی چلی جاتی ہے جب ایک دفعہ بے غیرت انسان ہو جائے تو یہ مطالبہ ہو جاتا ہے کہ بیوی کو کہا جاتا ہے کہ تمہارا باپ کافی پیسے والا ہے، امیر ہے اس لئے مجھے اتنی رقم اس سے لے کر دو تا کہ میں کاروبار کروں اور اس میں لڑکے کے گھر والے بھائی بہن وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں جو اس کو اکساتے ہیں کہ تم اس رقم کا مطالبہ کرو۔ تو گویا اب لڑکی کے پورے سسرال کو پالنا اس کی ذمہ داری ہو جاتی ہے۔ تو ایسے لوگ جو اس قسم کی حرکتیں کرتے ہیں وہ ہمیشہ وہی ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھکنے والے اور اس پر توکل نہ کرنے والے اور اس کے احکامات اور تعلیم پر عمل نہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی عبادات، جو حق ہے عبادت کرنے کا اس طرح نہ کرنے والے ہوں ان میں کبھی توکل پیدا ہو ہی نہیں سکتا۔ اور پھر جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا کہ جب عائلی معاملات میں ایسے حالات پیدا ہو جائیں تو ان حالات میں بھی عورتوں پر ہی ظلم یہ ہوتا ہے کہ اگر مردوں کی ڈیمانڈ (Demand) پوری نہ کی جائیں تو ان کو گھر سے نکال دیا جاتا ہے اور بڑی تکلیف دہ صورتحال ہوتی ہیں''۔ (خطبات مسرور جلد اوّل صفحہ 51-250)

بیویاں قناعت پسند ہوں

''بعض عورتوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ بعض دفعہ حالات خراب ہو جاتے ہیں، مرد کی ملازمت نہیں رہی یا کاروبار میں نقصان ہوا، وہ حالات نہیں رہے، کشائش نہیں رہی تو ایک شور برپا کر دیتی ہیں کہ حالات کا رونا، خاوندوں سے لڑائی جھگڑے، انہیں برا بھلا کہنا، مطالبے کرنا۔ تو اس قسم کی حرکتوں کا نتیجہ پھر اچھا نہیں نکلتا۔ خاوند اگر ذرا سا بھی کمزور طبیعت کا مالک ہے تو فوراً قرض لے لیتا ہے کہ بیوی کے شوق کسی طرح پورے ہو جائیں اور پھر قرض کی دلدل ایک ایسی دلدل ہے کہ اس میں پھر انسان دھنستا چلا جاتا ہے۔ ایسے حالات میں کامل وفا کے ساتھ خاوند کا مددگار ہونا چاہئے، گزارا کرنا چاہئے''۔

(مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 23 راگست 2003ء از الفضل انٹرنیشنل 18 رنومبر 2005ء)

بیویاں ناجائز مطالبات نہ کریں

''مومن کی یہ بھی نشانی ہے کہ وہ صبر سے کام لیتا ہے۔ بعض گھروں میں ہر وقت لڑائی جھگڑا ہوتا رہتا ہے۔ بعض عورتیں ناجائز مطالبات کرتی ہیں جن کو پورا کرنا خاوند کی طاقت میں نہیں ہوتا۔ اس صورت میں جھگڑا بڑھتا ہے اور یا تو خاوند بیوی پر ظلم کرتے ہیں یا پھر مطالبات پورے کرنے کے لئے قرض لینا شروع کر دیتے ہیں اور بعد میں قرض ادا نہیں کر سکتے۔ اس طرح ایک شیطانی چکر چل جاتا ہے جو بعض ناجائز مطالبات کرنے کی وجہ سے اور صبر کا دامن چھوڑنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ گھروں میں ان حالات کی وجہ سے بچے باہر سکون تلاش کرتے ہیں اور اولادیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ جب ماں باپ کو ہوش آتی ہے تو وقت ہاتھ سے نکل چکا ہوتا ہے''۔

(خطاب مستورات برموقعہ جلسہ سالانہ سوئٹزرلینڈ 4 ستمبر 2004ء از الفضل انٹرنیشنل 24 رستمبر 2004ء)

عورت گھریلو اخراجات کو کنٹرول کرے

''ایک حدیث میں بھی آتا ہے کہ عورت اپنے خاوند کے گھر کی نگران ہے۔ اب گھریلو اخراجات کو ہی لے لیں۔ گھر کے اخراجات کا عموماً ہر عورت کو پتہ ہوتا ہے۔ اب اگر عورت گھر کا خرچ سگھڑاپے سے نہ چلا رہی ہو تو بلاوجہ کے زائد اخراجات ہو جاتے ہیں۔ بعض فضول خرچیاں ہو رہی ہوتی ہیں۔ یا بہانہ بنا کر خاوند سے زائد رقم وصول کر رہی ہوتی ہیں کہ اخراجات زیادہ ہو گئے ہیں تو یہ بھی حقیقی فرمانبرداری اور نیک نیتی نہیں ہے اور نہ ہی یہ گھر کی ذمہ داری مکمل طور پر ادا کرنے والی بات ہے''۔

(خطاب مستورات برموقعہ جلسہ سالانہ بیلجیئم 11 رستمبر 2004ء از الفضل انٹرنیشنل یکم رجولائی 2005ء)

عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے کے معنی اور فلسفہ

''حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

عورتوں سے بھلائی سے پیش آیا کرو۔ عورت یقیناً پسلی سے پیدا کی گئی ہے۔ پسلی کے اوپر کے حصے میں زیادہ کجی ہوتی ہے اگر تم اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ دو گے۔ اور تم اسے چھوڑ دو گے تو ٹیڑھی ہی رہے گی۔ پس تم اس سے بھلائی ہی سے پیش آیا کرو۔

ایک اور روایت میں ہے کہ عورت پسلی کی طرح ہے اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو توڑ دو گے اور اگر تم اس سے فائدہ اُٹھانا چاہو تو تم اس کی کجی کے باوجود اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہو۔

(بخاری کتاب الانبیاء باب خلق آدم وذریتہ)

اب پسلی کا زاویہ یا گولائی جو بھی ہے وہی اس کی مضبوطی ہے اور انتہائی نازک حصہ بھی کسی جاندار کا اس کے حصار میں ہے۔ یعنی دل اور بعض دوسری چیزیں بھی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کی اس تخلیق سے انسان نے فائدہ اُٹھایا ہے۔ اس لئے دیکھ لیں عمارتوں اور پُلوں میں جہاں زیادہ مضبوطی دینی ہو اسی طرح گولائی دی جاتی ہے۔ تو فرمایا کہ عورت کا جو مضبوط کردار ہے اس سے اگر فائدہ اُٹھانا ہے تو اس کو زیادہ اپنے مطابق ڈھالنے کی کوشش نہ کرو ورنہ فائدہ تو کیا وہ تمہارے کسی کام کی بھی نہیں رہے گی۔ لیکن یہ بھی ثابت شدہ ہے کہ عورت میں اللہ تعالیٰ نے قربانی کا مادہ بہت زیادہ رکھا ہے۔ اگر خود نمونہ بن کر اس سے نیکی سے پیش آؤ گے تو وہ خود اپنے آپ کو تمہاری خواہشات پر قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہے گی۔ اس لئے اس سے زیادہ فائدہ سختی سے نہیں بلکہ پیار ومحبت سے ہی اُٹھایا جا سکتا ہے''۔ (خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 456)

میاں بیوی کو ایک دوسرے میں خوبیاں تلاش کرنی چاہئیں

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میاں بیوی کو ایک دوسرے میں خوبیاں تلاش کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ

اگر تم میں سے کسی کو دوسرے میں عیب نظر آتا ہے یا اس کی کوئی اور ادا ناپسند ہے تو کئی باتیں اس کی پسند بھی ہوں گی جو اچھی بھی لگیں گی۔ تو وہ پسندیدہ باتیں جو ہیں ان کو مدنظر رکھ کر ایثار کا پہلو اختیار کرتے ہوئے موافقت کی فضا پیدا کرنی چاہئے۔ آپس میں صلح وصفائی کی فضا پیدا کرنی چاہئے تو یہ میاں بیوی دونوں کو نصیحت

ہے کہ اگر دونوں ہی اگر اپنے جذبات کو کنٹرول میں رکھیں تو چھوٹی چھوٹی جو ہر وقت گھروں میں لڑائیاں، چخ چخ ہوتی رہتی ہیں وہ نہ ہوں اور بچے بھی برباد نہ ہوں۔ ذرا ذرا سی بات پر معاملات بعض دفعہ اس قدر تکلیف دہ صورت اختیار کر جاتے ہیں کہ انسان سوچ کر پریشان ہو جاتا ہے کہ ایسے لوگ بھی اس دنیا میں موجود ہیں کہ جو کہنے کو تو انسان ہیں مگر جانوروں سے بھی بدتر"۔ (خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 450)

میاں بیوی کا الگ رہنا

"پھر ایک بیماری جس کی وجہ سے گھر برباد ہوتے ہیں، گھروں میں ہر وقت لڑائیاں اور بے سکونی کی کیفیت رہتی ہے وہ شادی کے بعد بھی لڑکوں کا توفیق ہوتے ہوئے اور کسی جائز وجہ کے بغیر بھی ماں باپ، بہن بھائیوں کے ساتھ اسی گھر میں رہنا ہے۔ اگر ماں باپ بوڑھے ہیں، کوئی خدمت کرنے والا نہیں ہے، خود چل پھر کر کام نہیں کر سکتے اور کوئی مددگار نہیں تو پھر اس بچے کے لئے ضروری ہے اور فرض بھی ہے کہ انہیں اپنے ساتھ رکھے اور ان کی خدمت کرے۔ لیکن اگر بہن بھائی بھی ہیں جو ساتھ رہ رہے ہیں تو پھر گھر علیحدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ آجکل اس کی وجہ سے بہت سی قباحتیں پیدا ہوتی ہیں۔ اکٹھے رہ کر اگر مزید گناہوں میں پڑنا ہے تو یہ کوئی خدمت یا نیکی نہیں ہے۔

گزشتہ دنوں جماعت کے اندر ہی کسی ملک میں ایک واقعہ ہوا، بڑا ہی دردناک واقعہ ہے کہ اسی طرح سارے، بہن بھائی ایک گھر میں اکٹھے رہ رہے تھے کہ جائنٹ فیملی (Joint Family) ہے۔ ہر ایک نے دو دو کمرے لئے ہوئے تھے۔ بچوں کی وجہ سے ایک دیورانی اور جٹھانی کی آپس میں اَن بن ہو گئی۔ شام کو جب ایک کا خاوند گھر میں آیا تو اس نے اس کے کان بھرے کہ بچوں کی لڑائی کے معاملے میں تمہارے بھائی نے اور اس کی بیوی نے اس طرح باتیں کی تھیں۔ اس نے بھی آؤ دیکھا نہ تاؤ بندوق اٹھائی اور اپنے تین بھائیوں کو مار دیا اور اس کے بعد خود بھی خودکشی کر لی۔ تو صرف اس وجہ سے ایک گھر سے چار جنازے ایک وقت میں اٹھ گئے۔

تو یہ چیز کہ ہم پیار محبت کی وجہ سے اکٹھے رہ رہے ہیں، اس پیار محبت سے اگر نفرتیں بڑھ رہی ہیں تو یہ کوئی حکم نہیں ہے، اس سے بہتر ہے کہ علیحدہ رہا جائے۔ تو ہر معاملہ میں جذباتی فیصلوں کی بجائے ہمیشہ عقل سے فیصلے کرنے چاہئیں"۔

(خطبہ جمعہ 10 نومبر 2006ء، الفضل 3 جنوری 2007ء)

میاں بیوی کے علیحدہ گھر میں رہنے میں کوئی حرج نہیں

"میں نے کئی دفعہ بعض بچیوں سے پوچھا ہے، ساس سسر کے سامنے تو یہی کہتی ہیں کہ ہم اپنی مرضی سے رہ رہے ہیں بلکہ ان کے بچے بھی یہی کہتے ہیں لیکن علیحدگی میں پوچھو تو دونوں کا یہی جواب ہوتا ہے کہ مجبوریوں کی وجہ سے رہ رہے ہیں۔ اور آخر پر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بعض دفعہ بہو ساس پر ظلم کر رہی ہوتی ہے اور بعض دفعہ ساس بہو پر ظلم کر رہی ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود تو محبتیں پھیلانے آئے تھے۔ پس احمدی ہو کر ان محبتوں کو فروغ دیں اور اس کے لئے کوشش کریں نہ کہ نفرتیں پھیلائیں۔ اکثر گھروں والے تو بڑی محبت سے رہتے ہیں لیکن جو نہیں رہ سکتے وہ جذباتی فیصلے نہ کریں بلکہ اگر توفیق ہے اور سہولتیں بھی ہیں، کوئی مجبوری نہیں ہے تو پھر بہتر یہی ہے کہ علیحدہ رہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا یہ بہت عمدہ نکتہ ہے کہ اگر ساتھ رہنا اتنا ہی ضروری ہے تو پھر قرآن کریم میں ماں باپ کے گھر کا علیحدہ ذکر کیوں ہے؟ ان کی خدمت کرنے کا، ان کی ضروریات کا خیال رکھنے کا، ان کی کسی بات کو بُرا نہ منانے کا، ان کے سامنے اُف تک نہ کہنے کا حکم ہے، اس کی پابندی کرنی ضروری ہے۔ بیوی کو خاوند کے رحمی رشتہ داروں کا خیال رکھنا چاہئے، اس کی پابندی بھی ضروری ہے اور خاوند کو بیوی کے رحمی رشتہ داروں کا خیال رکھنا چاہئے، اس کی پابندی بھی ضروری ہے۔ یہ بھی نکاح کے وقت ہی بنیادی حکم ہے۔

پس اصل چیز یہ ہے کہ ایک دوسرے کا خیال رکھنا ہے اور ظلم جس طرف سے بھی ہو رہا ہو ختم کرنا ہے اور اس کے خلاف جہاد کرنا ہے۔ جیسا کہ میں نے ذکر کیا تھا کہ بعض مرد اس قدر ظالم ہوتے ہیں کہ بڑے گندے الزام لگا کر عورتوں کی بدنامی کر رہے ہوتے ہیں، بعض دفعہ عورتیں یہ حرکتیں کر رہی ہوتی ہیں۔ لیکن مردوں کے پاس کیونکہ وسائل زیادہ ہیں، طاقت زیادہ ہے، باہر پھرنا زیادہ ہے اس لئے وہ اس سے زیادہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لیکن یاد رکھیں کہ اپنے زعم میں جو بھی فائدہ اٹھا رہے ہوتے ہیں اپنے لئے آگ کا انتظام کر رہے ہوتے ہیں۔ پس خوف خدا کریں اور ان باتوں کو چھوڑیں"۔

(خطبہ جمعہ 10 نومبر 2006ء، الفضل 3 جنوری 2007ء)

اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کی ہدایت

"ان ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے حکم دیا کہ تم نیکیوں پر قائم ہو، تقویٰ پر قائم ہو، اور اپنے گھر والوں کو، اپنی بیویوں کو، اپنی اولاد کو تقویٰ پر قائم رکھنے کے لئے نمونہ بنو۔ اور اس کے لئے اپنے رب سے مدد مانگو، اس کے آگے روؤ، گڑگڑاؤ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ اے اللہ! ان راستوں پر ہمیشہ چلاتا رہ جو تیری رضا کے راستے ہیں، کبھی ایسا وقت نہ آئے کہ ہم بحیثیت گھر کے سربراہ کے، ایک خاوند کے اور ایک باپ کے، اپنے حقوق ادا نہ کر سکیں اور اس وجہ سے تیری ناراضگی کا موجب بنیں"۔ (خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 444)

لڑکے کے والدین کی ذمہ داری

"تقریباً 30-40 فیصد معاملات کو دونوں طرف کے سسرال بگاڑ رہے ہوتے ہیں۔ اس میں بھی لڑکی کے ماں باپ کم ذمہ دار ہوتے ہیں اور لڑکے کے ماں باپ اپنی ملکیت کا حق جتانے کی وجہ سے ایسی باتیں کر جاتے ہیں جس سے پھر لڑکیاں ناراض ہو کر گھر چلی جاتی ہیں۔ یہ بھی غلط طریقہ ہے، لڑکے کا کام ہے کہ اپنے ماں باپ کی خدمت کرے لیکن بیویوں کو بھی ان کا حق دے۔ جب ایسی صورت ہو گی تو پھر بیویاں عموماً خاوند کے ماں باپ کی بہت خدمت کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں ایسی بھی بہت ساری مثالیں ہیں کہ ساس سسر کو اپنے بچوں سے زیادہ اپنی بہوؤں پر اعتماد ہوتا ہے"۔

(خطبہ جمعہ 10 نومبر 2006ء، الفضل 3 جنوری 2007ء)

سسر اور ساس، بہو سے عمدہ رویہ رکھیں

"بعض دفعہ گھروں میں چھوٹی موٹی چپقلشیں ہوتی ہیں ان میں عورتیں بحیثیت ساس کیونکہ ان کی طبیعت ایسی ہوتی ہے وہ کہہ دیتی ہیں کہ بہو کو گھر سے نکالو لیکن حیرت اس وقت ہوتی ہے جب سسر بھی، مرد بھی جن کو اللہ تعالیٰ نے عقل دی ہوئی ہے اپنی بیویوں کی باتوں میں آ کر یا خود ہی بہوؤں کو بُرا بھلا کہنا شروع کر دیتے ہیں حتیٰ کہ بلاوجہ بہوؤں پہ ہاتھ بھی اٹھا لیتے ہیں۔ پھر بیٹوں کو بھی کہتے ہیں کہ مارو اور اگر مر گئی تو کوئی فرق نہیں پڑتا اور بیوی لے آئیں گے۔ اللہ عقل دے ایسے مردوں کو۔ ان کو حضرت اقدس مسیح موعود کے یہ الفاظ یاد رکھنے چاہئیں کہ ایسے مرد بزدل اور نامرد ہیں"۔ (خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 458)

ساس بہو

"ایک اور مسئلہ جو آج کل عائلی مسئلہ رہتا ہے اور روزانہ کوئی نہ کوئی اس بارہ میں توجہ دلائی جاتی ہے بچیوں کی طرف سے کہ سسرال یا خاوند کی طرف سے ظلم یا زیادتی برداشت کر رہی ہیں۔ بعض دفعہ لڑکے کو لڑکی کے حالات نہیں بتائے جاتے یا ایسے غیر واضح اور ڈھکے چھپے الفاظ میں بتایا جاتا ہے کہ لڑکی یا لڑکی کے والدین اس کو معمولی چیز سمجھتے ہیں لیکن جب آپ بیچ میں جائیں تو ایسی بھیانک صورتحال ہوتی ہے کہ خوف آتا ہے۔ ایسی صورت میں بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ لڑکا تو شرافت سے ہمدردی سے بچی کو بیوی کو گھر میں بسانا چاہتا ہے لیکن ساس یا نندیں اس قسم کی سختیاں کرتی ہیں اور اپنے بیٹے یا بھائی سے ایسی زیادتیاں کرواتی ہیں کہ لڑکی بیچاری کے لئے دو ہی راستے رہ جاتے ہیں یا تو علیحدگی اختیار کر لے یا پھر تمام عمر اس ظلم کی چکی میں پستی رہے۔ اور یہ بھی بات سامنے آئی ہے کہ بعض صورتوں میں جب اس قسم کی زیادتیاں ہوتی ہیں، جب لڑکی بحیثیت بہو اختیارات اس کے پاس آتے ہیں تو پھر وہ ساس پر بھی زیادتیاں کر جاتی ہے اور اس پر ظلم شروع کر دیتی ہے۔ اس طرح یہ ایک شیطانی چکر ہے جو ایسے خاندانوں میں جو تقویٰ سے کام نہیں لیتے جاری رہتا ہے۔ حالانکہ نکاح کے وقت جب ایجاب وقبول ہوتا ہے، تقویٰ اور قول سدید کے ذکر والی آیات پڑھ کر اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے اور ہمیں یہ بتایا جاتا ہے کہ ایسا جنت نظیر معاشرہ قائم کرو اور ایسا ماحول پیدا کرو کہ غیر بھی تمہاری طرف کھنچے چلے آئیں۔ لیکن گو چند مثالیں ہی ہوں گی جماعت میں لیکن بہر حال دکھ دہ اور تکلیف دہ مثالیں ہیں۔ ......

اللہ کرے کہ ہر احمدی گھرانہ خاوند ہو یا بیوی، ساس ہو یا بہو، نند ہو یا بھابھی تقویٰ کی راہوں پر قدم مارنے والی اور ایک حسین معاشرہ قائم کرنے والی ہوں"۔

(خطبات مسرور جلد اوّل صفحہ 78)

غزل

تجھے کھو کر بھی تجھے پاؤں جہاں تک دیکھوں
حسنِ یزداں سے تجھے حسنِ بتاں تک دیکھوں

تو نے یوں دیکھا ہے جیسے کبھی دیکھا ہی نہ تھا
میں تو دل میں ترے قدموں کے نشاں تک دیکھوں

صرف اس شوق سے پوچھی ہیں ہزاروں باتیں
میں ترا حسن ترے حسنِ بیاں تک دیکھوں

میرے ویرانہ جاں میں تری یادوں کے طفیل
پھول کھلتے نظر آتے ہیں جہاں تک دیکھوں

وقت نے ذہن میں دھندلا دیئے تیرے خدوخال
یوں تو میں ٹوٹتے تاروں کا دھواں تک دیکھوں

دل گیا تھا تو یہ آنکھیں بھی کوئی لے جاتا
میں فقط ایک ہی تصویر کہاں تک دیکھوں

اک حقیقت سہی فردوس میں حوروں کا وجود
حسن انساں سے نمٹ لوں تو وہاں تک دیکھوں

احمد ندیم قاسمی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 96900 میں

Shahina Shoheli

زوجہ عبدالعلیم خان چوہدری قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1991ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK100001 (2) بینک بیلنس -/TK100000 (3) پرائز بانڈز مالیتی -/TK753000 (4) جیولری مالیتی -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shahina Shoheli گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم خان چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد

مسل نمبر 96901 میں Issah K Adjei

ولد Kofi Adjie قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت 1987ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah K Adjei۔ گواہ شد نمبر 1 Yakub Entsie گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 96902 میں Sadique Baffeo

ولد Yusuf.K.Effan قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sadique Baffoe۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 96903 میں

Saeed Akomanyi

ولد Kassim Amokwan قوم Fanti پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/150 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saeed Akomanyi گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 96904 میں

Sarah Akomanyi

زوجہ Saeed Akomanyi قوم Fanti پیشہ ٹریڈر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Akomanyi۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 96905 میں Hajira Ainison

بیوہ Late John Koonson قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 66 سال بیعت 2002ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajira Ainison۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 96906 میں Abeeba Ishmeal

زوجہ Ishmael Abeka قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Abeeba Ishmeal۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 96907 میں

Habeeba Hakeem Annissah

زوجہ A.Hakeem قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 56 سال بیعت 1977ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Habeeba Hakeem Annissah۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 96908 میں

Sakeena Hassan Okyae

زوجہ Abdullah Okyea قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/200000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sakeena Hassan Okyae۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 96909 میں Saeeda Bennett

زوجہ Ishaque Owusu قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3000.00 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saeeda Bennett۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 96910 میں Jamila Baffoe

زوجہ Sadique Baffoe قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100.00 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jamilla Baffoe۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید طاہر

مسل نمبر 96911 میں

Alhaji Nuhu Omar

ولد Kofi Omar قوم...... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 14 ایکڑ اراضی مالیتی -/120000 غانین کرنسی (2) مکان مالیتی -/220000 غانین کرنسی (3) مکان مالیتی -/800 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaji Nuhu Omar۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 96912 میں

Adam Kofi Afadzie

ولد Soliha Afadzie قوم...... پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/200 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/70 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adam Kofi Afadzie۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad.K.Andoh

مسل نمبر 96913 میں Adam Abdullah

ولد Abdullah Amoah قوم...... پیشہ فارمر عمر 56 سال بیعت 1956ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 9 ایکڑ مالیتی -/50000000 غانین کرنسی (2) مکان مالیتی -/30000000 غانین کرنسی

(3) پلاٹ مالیتی -/300000 غانین کرنسی (4) زرعی فارم مالیتی -/5000000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200000 غانین کرنسیماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Adam Abdullah۔ گواہ شد نمبر1 Abdullah Boadi Adam۔ گواہ شد نمبر2 Ibrahim Ankomah

مسل نمبر 96914 میں Ishmeal Ibrahim

ولد Ibrahim Owusu قوم ...... پیشہ فارمر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa فارم مالیتی -/10000000 غانین کرنسی (2) مکان مالیتی-/7000000 غانین کرنسی (3) بائیسکل مالیتی -/300000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ishmael Ibrahim گواہ شد نمبر1 Adam۔ گواہ شد نمبر2 Amnullah

مسل نمبر 96915 میں محمد ارشد

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر1 ظہیر احمد شاہ ولد نصیر احمد شاہ ۔ گواہ شد نمبر2 محمد ادریس ولد ٹھیکیدار فضل الدین (مرحوم)

مسل نمبر 96916 میں انیلا بشارت

زوجہ بشارت علی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 150 گرام مالیتی اندازاً -/2000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلا بشارت۔ گواہ شد نمبر1 بشارت علی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 96917 میں Rizky Robby

ولد Endang Syuryadir قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP 60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Rizky Robby۔ گواہ شد نمبر1 DJmail Semian۔ گواہ شد نمبر2 غلام اللہ

مسل نمبر 96918 میں طلعت خلیل خلیفہ

بیوہ خلیل احمد خلیفہ (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان رہائشی مالیتی -/320000 کینیڈین ڈالر (2) طلائی زیور 950-195 گرام مالیتی -/3600 کینیڈین ڈالر (3) رجسٹرڈ ریٹائرمنٹ پلان مالیتی -/37000 ڈالر (4) بینک بیلنس -/18000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت خلیل خلیفہ۔ گواہ شد نمبر1 نعیم احمد طیب۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 96919 میں زرینہ سبحان

زوجہ میرویس قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/18000 روپے (2) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 افغانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ سبحان۔ گواہ شد نمبر1 سید نعمت اللہ ولد سید محمد یونس۔ گواہ شد نمبر2 رحمت اللہ ولد سید محمد یونس

مسل نمبر 96920 میں نفیس احمد عظیم

ولد چوہدری بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نفیس احمد عظیم۔ گواہ شد نمبر1 سمیع اللہ خان ولد عزیز اللہ خان گواہ شد نمبر2 عاطف شہزاد ورک ولد محمد عارف ورک

مسل نمبر 96921 میں Fareeda Ishaque

زوجہ Muhammad I Essa قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 37 سال بیعت 1993ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 80x70 مربع فٹ مالیتی -/20000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Fareeda Ishaque۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 96922 میں تہمینہ ندیم

زوجہ ندیم شاہ کمال قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تہمینہ کمال۔ گواہ شد نمبر1 ندیم شاہ کمال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 96923 میں شازیہ پروین

زوجہ مبشر احمد قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 33 تولے مالیتی -/450000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ پروین۔ گواہ شد نمبر1 محمد اعظم بھاگٹ ولد غلام عباس بھاگٹ۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 96924 میں وحید احمد

ولد عبداللطیف قوم ناگی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر ادریس احمد ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر2 منیر احمد انجم ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 96925 میں انصر احمد بھٹی

ولد منیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد بھٹی والد موصی وصیت نمبر 17588۔ گواہ شد نمبر2 اطہر احمد بھٹی ولد منیر احمد بھٹی

مسل نمبر 96926 میں میمونہ رائے

زوجہ محمد یوسف قوم رائے پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 154 گرام مالیتی -/1800 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میمونہ رائے۔ گواہ شد نمبر1 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف۔ گواہ شد نمبر2 محمد یوسف خاوند موصیہ

مسل نمبر 96927 میں عبدالرؤف

ولد عبدالغفور منوری قوم سموں پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پولینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ میں 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/ZLITY1420 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرؤف۔ گواہ شد نمبر1 عبدالشکور رضوی ولد عبدالغفور منوری۔ گواہ شد نمبر2 طاہر مقصود احمد ولد قاضی داؤد احمد

مسل نمبر 96928 میں عمران مسعود

ولد نیاز احمد مسعود قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ مکان واقع بہاولپور اندازاً مالیتی -/1000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عمران مسعود ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام قادر ولد میاں امام دین ۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب حیدر ولد غلام حیدر

مسل نمبر 96929 میں Musah Rashid

ولد Musah Hussain قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Musah Rashid ۔ گواہ شد نمبر 1 Musah Hussain ۔ گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 96930 میں

Mohammad.A.Ennin

ولد Alhaj Abdul Rahman Ennin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Mohammad.A. Ennin ۔ گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق ۔ گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 96931 میں

Ishaque Arko Hammah

ولد Ishaque Hammah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/412.50 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Ishaque Arko Hammah ۔ گواہ شد نمبر 1 Abubakar Hammond ۔ گواہ شد نمبر 2 Easah Asamoah

مسل نمبر 96932 میں Mumtaz Baidoo

ولد Abdul Samid Baidoo قوم ...... پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/490000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Mumtaz Baidoo ۔ گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق ۔ گواہ شد نمبر 2 Alahj Ismail.K. Yeboah

مسل نمبر 96933 میں

Saeed Kutia Ubeidalah

ولد Abdulah Saeed Kutia قوم ...... پیشہ کیمسٹ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Saeed Kutia Ubeidalah گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق ۔ گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 96934 میں Ayesha Dadgie

زوجہ Osman Dadgie قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Ahesha Dadgie ۔ گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق ۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 96935 میں Ayesha Araba

زوجہ Ali Korandhie قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 58 سال بیعت 1995ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم ایک ایکڑ (2) حق مہر -/15.00 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/110 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Ayesha Araba ۔ گواہ شد نمبر 1 Nuruddin ۔ گواہ شد نمبر 2 Ali Koranchie

مسل نمبر 96936 میں Ishaque Yusuf

ولد Yusuf Ishaque قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Ishaque Yusuf ۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Rahim Musah ۔ گواہ شد نمبر 2 Yaqub Entsie

مسل نمبر 96937 میں Mariam Bimpong

زوجہ Ayyub.K.Bimpong قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 40 سال بیعت 1978ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Mariam Bimpong ۔ گواہ شد نمبر 1 Ayyub.K.Bimpong گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Yusuf

مسل نمبر 96938 میں

Ibrahim Kwame Adjei

ولد Ibrahim Amfoh قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Ibrahim Kwame Adjei گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 ۔ گواہ شد نمبر 2 Bashir.A.Ar

مسل نمبر 96939 میں طاہرہ گلشن

زوجہ عامر مسعود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SR200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طاہرہ گلشن ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ ۔ گواہ شد نمبر 2 علی عظیم

مسل نمبر 96940 میں

Abubakar Bin Muhammad

ولد Muhammad Kwesi Awotwe قوم ...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Abubakar Bin Muhammad ۔ گواہ شد نمبر 1 Mustapha ۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Kwesie Awotwe

مسل نمبر 96941 میں Ishaque Mensah

ولد Kwame Mensah قوم ...... پیشہ فارمر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29-40 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Ishaque Mensah ۔ گواہ شد نمبر 1 Alhassan Kojo ۔ گواہ شد نمبر 2 Abdullah Kwame Ampiah

مسل نمبر 96942 میں Daud Azam

ولد Dawdah K.Adam قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Daud Adam ۔ گواہ شد نمبر 1 Alhassan Kojo Amnah ۔ گواہ شد نمبر 2 Mussah Bentil

مسل نمبر 96943 میں Ibrahim Yaw

ولد Suleman Kojo قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Yaw۔ گواہ شد نمبر 1 Ayub Bompong۔ گواہ شد نمبر 2 Usman Abdullah

مسل نمبر 96944 میں Baidoo Usman

ولد Usman Yaw Baidoo قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Baidoo Usman۔ گواہ شد نمبر 1 Abdur Rahman Duku۔ گواہ شد نمبر 2 Nuhu

مسل نمبر 96945 میں Sarah Koomson

زوجہ Hakeem.K.Duah قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4/1 ایکڑ زرعی فارم مالیتی -/3000 غانین کرنسی (2) حق مہر -/40 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Koomson گواہ شد نمبر 1 Ayyub.K.Bompong۔ گواہ شد نمبر 2 Usman Abdullah

مسل نمبر 96946 میں Ayisha Usman

ولد Usman Abdullah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aisha Usman۔ گواہ شد نمبر 1 Usman Abdullah۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 96947 میں Issah Larbi

ولد Suleman Larbi قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 25x30 مربع فٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Larbi. گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Osman Ok

مسل نمبر 96948 میں

Abdus Salam Usman

ولد Usman Abdullah قوم ...... پیشہ پرنٹر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdus Salam Usman۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 96948 میں Jamel Essandoh

ولد Alhassan Essandoh قوم ...... پیشہ کارپینٹر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jamel Essandoh۔ گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmed Boateng

مسل نمبر 96950 میں

Mohammad Essuman

ولد Nuhu Bin Adam قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/284-67 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Essuman گواہ شد نمبر 1 Nuhu Bin Adam۔ گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 96951 میں Bashir Gyan

ولد Hakim Hyarko قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bashir Gyan۔ گواہ شد نمبر 1 Mussah Effah۔ گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 96952 میں عثمان احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 ڈالر ماہوار بصورت کمیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام کاہلوں ولد محمد رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد رانا ولد غلام قادر

مسل نمبر 96953 میں محمد زبیر

ولد علی حیدر قوم اعوان پیشہ کاشتکار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار ایکڑ اراضی معراج کے سیالکوٹ اندازاً مالیتی 3 لاکھ روپے فی ایکڑ (2) پانچ ایکڑ اراضی معراج کے سیالکوٹ (متنازعہ ہے) (3) رہائشی مکان واقع کینیڈا جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زبیر۔ گواہ شد نمبر 1 عاصم زبیر ولد محمد زبیر۔ گواہ شد نمبر 2 ستار زبیر ولد محمد زبیر

مسل نمبر 96954 میں زاہد سردار خان

ولد عصمت اللہ سردار خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد سردار خان۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد رشید ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید وددو احمد

مسل نمبر 96955 میں Adebayo Ibrahim

ولد Ibidapo Ogunitay قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 35 سال بیعت 1999ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adebayo۔ گواہ شد نمبر 1 رانا سعد وقاص ولد رانا سعد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Lateef Adebola

مسل نمبر 96956 میں

Abdullah.K. Kamara

ولد Lamin Kamara قوم ...... پیشہ ملازمت عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah.K.Kamara۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad.M.Kamara۔ گواہ شد نمبر 2 Abdullah Turay

مسل نمبر 96957 میں

Reem Mahmoud Shariky

ولد Ibrahim Ikhlaf قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 2007ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/SR10000 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SR5200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Reem Mahmoud Shraiky۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر ولد لئیق احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد حاجی احمد

مسل نمبر 96958 میں منیر احمد

ولد محمد صادق قوم جٹ پیشہ بڑھئی عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SR1000 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مزمل نبیل۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر امین

مسل نمبر 96959 میں مسعود احمد

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SR1600 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شاہ رخ سہیل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد خادم صاحب نائب امیر ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار اور برادرم محترم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت ربوہ کی ہمشیرہ محترمہ صفیہ بی بی صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری نذیر احمد ملہی صاحب آف گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ مورخہ 19 جنوری 2009ء کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے بعمر 66 سال وفات پا گئیں۔ مورخہ 20 جنوری کو محترم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ ضلع بہاولنگر نے ان کی نماز جنازہ چک نمبر R-184/7 میں پڑھائی۔ مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم امیر صاحب موصوف نے کروائی۔ ہمشیرہ صاحبہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، خلافت سلسلہ سے بہت عقیدت و محبت رکھنے والی اور جماعتی اجلاسات و تقریبات میں باقاعدگی سے شامل ہوتیں۔ اپنے بچوں کو بھی اس کی تلقین کرتیں۔ بہت مہمان نواز اور تمام رشتہ داروں سے حسن سلوک میں مثالی رنگ رکھتیں۔ انہوں نے پسماندگان میں شوہر کے علاوہ تین بیٹے مکرم وسیم احمد صاحب، مکرم نعیم احمد صاحب، مکرم خلیل احمد صاحب اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ خدا کے فضل سے ساری اولاد شادی شدہ اور اپنے گھروں میں شاد آباد ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان ولواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور ہمشیرہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین

کالجز اور یونیورسٹیز کے

طلباء وطالبات متوجہ ہوں

ایسے احمدی طلباء وطالبات جو پاکستان کے کسی بھی کالج یا یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہے ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مندرجہ ذیل کوائف جلد از جلد نظارت تعلیم بھجوائیں۔

نام، ولدیت، کلاس، ادارہ کا نام، رہائش (ہاسٹل میں رہنے کی صورت میں ہاسٹل کا نام اور کمرہ نمبر) مستقل ایڈریس۔ فون نمبر۔ ای میل برائے رابطہ

فون نمبر: 047-6212473

ntaleem@gmail.com

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

محترم عبدالستار خان صاحب امیر جماعت احمدیہ گوئٹے مالا کا 24 فروری 2009ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں دل کے بائی پاس کا آپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اس خادم سلسلہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور فعال خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے ہم زلف مکرم طارق احمد رشید صاحب مربی سلسلہ فجی ابن مکرم رشید احمد طارق صاحب ناصر آباد شرقی ڈینگی فیور کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو بیماری کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ حلقہ وحدت کالونی لاہور کے چاروں بچے کاشفہ محمود، فارعہ نور، عائزہ ناصر اور ماہر احمد ناصر نزلہ بخار کھانسی کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم غالب احمد ورک صاحب حلقہ وحدت کالونی لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرمہ بشریٰ رانا صاحبہ باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں:۔

خاکسار کے والد محترم رانا مبارک احمد صاحب ابن حضرت منشی چوہدری امیر محمد خان صاحب اہرانوی رفیق حضرت مسیح موعود بوجہ گردے میں پتھری کے علیل ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ چند دن فضل عمر ہسپتال میں بھی داخل رہے ہیں۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم میرے والد محترم کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنے فضلوں کے سائے تلے رکھے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

سپریم کورٹ نے شریف برادران کو نااہل قرار دے دیا

سپریم کورٹ نے اہلیت کیس میں لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف کو نااہل قرار دے دیا اور ان کی اہلیت کے حق میں وفاق اور نواز شریف کے تجویز و تائید کنندگان کی درخواستیں خارج کر دیں۔ سپریم کورٹ نے شہباز شریف کی پی پی 48 بھکر سے کامیابی کا نوٹیفکیشن کے سلسلے میں لاہور ہائی کورٹ کا عبوری ریلیف بھی کالعدم قرار دے دیا اور الیکشن کمیشن کو ہدایت کی کہ شہباز شریف کو ایم پی اے قرار دینے کے حوالہ سے نوٹیفکیشن کو کالعدم قرار دیا جائے۔ اس طرح شہباز شریف پنجاب اسمبلی کی رکنیت کے ساتھ وزارت اعلیٰ سے محروم ہو گئے۔

پنجاب میں دو ماہ کے لئے گورنر راج نافذ کر دیا گیا

صدر زرداری نے وزیر اعظم کے مشورے سے صوبہ پنجاب میں دو ماہ کے لئے گورنر راج نافذ کر دیا ہے۔ گورنر راج آئین کے آرٹیکل 234 کے تحت نافذ کی گیا جو فوری نافذ العمل ہوگا۔ صدارتی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پنجاب کے معاملات آئینی طریقے سے نہیں چل سکتے اس لئے گورنر راج نافذ کیا گیا صدر نے فوری طور پر گورنر سلمان تاثیر کو صوبے کا کنٹرول سنبھالنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ اور صوبائی وزراء کو کام کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ گورنر پنجاب صدر پاکستان کی ہدایات کے مطابق ذمہ داریاں سرانجام دیں گے۔

شریف برادران کی نااہلی کے خلاف مظاہرے، ریلیاں، توڑ پھوڑ، سڑکیں بلاک

نواز شریف اور شہباز شریف کی نااہلی کے فیصلے کے خلاف (ن) لیگ کے کارکنوں نے راولپنڈی اسلام آباد، فیصل آباد، گوجرانوالہ، گجرات اور شیخوپورہ سمیت ملک بھر میں زبردست احتجاجی مظاہرے کئے، جلوس اور ریلیاں نکالیں، ٹائر جلا کر سڑکیں بلاک کر دیں، پتھراؤ کر کے گاڑیوں کے شیشے توڑ دیئے۔ اسلام آباد میں پولیس چوکی نذر آتش کر دی گئی۔ پنجاب کے متعدد شہروں میں تاجروں نے مارکیٹیں بند کر دیں۔ ملک بھر میں پولیس کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے اور اہم تنصیبات کی سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے۔

چین کی جرمنی پر سبقت، دنیا کی تیسری بڑی معیشت بن گیا

عالمی کساد بازاری کے بعد چین جرمنی پر سبقت لے جاتے ہوئے دنیا کی تیسری بڑی معیشت بن گیا۔ 1993ء کے بعد چین کی مجموعی قومی پیداوار میں یہ ایک ریکارڈ اضافہ ہے۔ اسی طرح مجموعی قومی پیداوار 113.8 ارب ڈالر (777 ارب یوآن) کے اضافے سے 25.33 کھرب یوآن تک پہنچ گئی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چین نے جرمنی کے مجموعی قومی پیداوار کا ہدف عبور کرتے ہوئے جاپان اور امریکہ کے بعد دنیا کی تیسری بڑی معیشت کا اعزاز حاصل کیا ہے۔

''بیت النصرت'' کی بنیاد

23 فروری 1933ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے دست مبارک سے حضرت اماں جان کی کوٹھی ''بیت النصرت'' کا سنگ بنیاد رکھا۔ حضرت اماں جان نے یہ کوٹھی حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) کے لئے بنوائی تھی جن سے آپ کو از حد محبت تھی۔ چنانچہ مولوی سید بشارت احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد دکن کی اہلیہ محترمہ کا بیان ہے کہ یوں تو خاندان کے بنیادی فرد ہونے کی حیثیت میں آپ ہر فرد خاندان سے محبت و الفت سے پیش آتی ہیں لیکن حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اپنے بڑے پوتے سے خاص الفت ہے۔ ایک مرتبہ عاجزہ کو حضرت صاحبزادہ صاحب کا مکان لے جا کر بتلایا جو آپ نے بنوایا تھا آپ نے اس مکان کے بالائی حصہ میں بیت الدعا دکھا کر فرمایا کہ میں نے تبرکاً حضرت مسیح موعود کے مکان کی ایک اینٹ اس کوٹھی کے بالائی حصہ میں لگوادی ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 6 نمبر 101)

(بقیہ از صفحہ 1)

بعد چک 543 سے واپس بورے والا جانے کے لئے بس سٹاپ فوجیاں والا پہنچے جہاں پہلے سے موجود چادریں اوڑھے دو افراد نے حملہ کر دیا۔ ایک حملہ آور نے پسٹل سے فائرنگ کر دی جس سے موصوف کی ٹانگوں پر چار فائر لگے ہیں۔ محترم مربی صاحب موصوف بفضل اللہ تعالیٰ رو بصحت ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم مربی صاحب کو شفاء کاملہ عطا فرمائے۔ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور دیگر احباب جماعت کا بھی حامی و ناصر ہو۔ آمین (ناظر امور عامہ)

(بقیہ از صفحہ 2)

جواب۔ میں اٹلی کے لوگوں کو پسند کرتا ہوں۔ روم اپنی خوبصورتی اور صفائی میں دوسرے شہروں سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

سوال۔ آپ ہمارے موسم کی نسبت کیا خیال کرتے ہیں؟

جواب۔ ہمارے ملک کا آسمان آپ کے ہاں کے آسمان سے زیادہ صاف ہوتا ہے۔''

(سفر یورپ صفحہ 420-421)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

فری سیمینار برائے
STUDY IN U.K

UNIVERSITY OF DUNDEE

جو طالب علم U.K میں تعلیم کے لئے خواہشمند ہیں ان کے لئے سیمینار کا اہتمام کیا جا رہا ہے جس میں U.K سے یونیورسٹی کے نمائندے Mr.Christopher Bostin تشریف لا رہے ہیں جو طالب علموں کو داخلہ جات کے متعلق معلومات اور راہنمائی کریں گے۔ تمام طالب علموں اور والدین اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور وقت پر تشریف لائیں سیمینار کا وقت اور مقام درج ذیل ہے۔ واضح رہے کہ یہ یونیورسٹی 1881ء میں بنی تھی اور U.K میں Top کی یونیورسٹیوں میں اس کا شمار ہوتا ہے اور اس میں پہلے سے کافی تعداد میں احمدی طالب علم علم حاصل کر رہے ہیں۔

Islamabad	Islamabad Hotel(Old Holiday inn) "Meeting Room"	25th Feb- Wednesday & 26th Feb- Tuesday	03:00pm-7:00pm
Rabwah	Hall- Khudam UL Ahmadiyya Maqami	Sunday- 1st March	03:30pm-7:00pm
Lahore	Hotel Pearl Continental "Board Room-E"	28th Feb- Saturday & 2nd March-Monday	11:00 am-6:00pm & 03:00pm-6:00pm

Education Concern ® *Mr. Farrukh Luqman*
67-C, Faisal Town, Lahore. Mob:0302-8411770,0425162310

لاعلاج مریضوں کا علاج
بذریعہ ٹیلی فون کروانے کی سہولت
ڈاکٹرز کیلئے ٹریننگ ورکشاپس
سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
0334-6372030
047-6212694

ربوہ میں طلوع و غروب 27۔فروری

طلوع فجر	5:12
طلوع آفتاب	6:36
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:06

ضلع چنیوٹ کا پہلا جدید ترین فل پریشر CNG سٹیشن احمدی بھائیوں کا اپنا CNG سٹیشن
پاکستان CNG سٹیشن احمد نگر نزد ربوہ
چوہدری سہیل مشتاق
0321-6002323, 0322-6002323,0323-6002323

سیل۔ سیل۔ سیل
صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد ریلوے روڈ ۔ ربوہ
047-6214300

اعلان داخلہ
- الصادق اکیڈمی میں پریپ کلاس کیلئے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 28 فروری بروز ہفتہ صبح 9 بجے مین برانچ دارالرحمت شرقی الف میں ہوگا۔
- کلاس نہم کے طلباء و طالبات کا داخلہ ٹیسٹ مورخہ یکم اور 2 مارچ بروز اتوار سوموار صبح 9 بجے ہوگا ۔ ٹیسٹ آٹھویں کے انگلش اور ریاضی کے مضامین کا ہوگا۔
- کلاس نہم کے طلباء کا ٹیسٹ بوائز ہائی سکول نزد مریم ہسپتال جبکہ نہم کی طالبات کا ٹیسٹ گرلز ہائی سکول شکور پارک میں ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے سکول آفس سے رابطہ کریں

منیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6211637-6214434

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

FD-10